

مسجد نبوی یا مسجد حرام میں بغیر سترہ نمازی کے سامنے سے گزرنا

مجیب: محمد سجاد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-564

تاریخ اجراء: 17 صفر المظفر 1444ھ / 14 اکتوبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا مسجد نبوی میں نمازی کے آگے سے بغیر سترے کے گزر سکتے ہیں؟ اور کیا مسجد حرام میں طواف کے علاوہ نمازی کے آگے گزر سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسجد حرام اور مسجد نبوی شریف دونوں کبیر مساجد (بڑی مساجد) میں سے ہیں، ان دونوں مساجد میں موضع سجود کے آگے سے بغیر سترہ کے بھی گزرنا جائز ہے البتہ موضع سجدہ تک بغیر سترے کے گزرنا جائز نہیں۔ موضع سجود سے مراد یہ ہے کہ خاشعین، یعنی ظاہری و باطنی آداب کی رعایت کرتے ہوئے مکمل توجہ کے ساتھ نماز پڑھنے والوں کی سی نماز پڑھنے میں قیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ کی طرف نظر کریں، تو جتنی دور تک نگاہ جائے، وہ موضع سجود ہے۔ اور یہ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے بیان کردہ تجربے کے مطابق نمازی کے آگے تقریباً تین گز تک کا ایریا بنتا ہے۔

ملفوظات اعلیٰ حضرت میں ہے: ”خاشعین (یعنی ظاہری و باطنی آداب کی رعایت کرتے ہوئے مکمل توجہ رکھنے والوں) کی سی نماز پڑھے کہ قیام میں نظر موضع سجود (یعنی سجدے کی جگہ) پر جمائی تو نظر کا قاعدہ ہے جہاں جمائی جائے اس سے آگے کچھ بڑھتی ہے۔ میرے تجربے میں یہ جگہ تین گز ہے یہاں تک نکلنا مطلقاً جائز نہیں، اس سے باہر باہر صحرا اور بڑی مسجد میں نکل سکتا ہے۔“ (ملفوظات اعلیٰ حضرت، حصہ اول، صفحہ 133، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

شرعی کونسل آف بریلی شریف کے فیصلے میں ہے: ”بعض فقہاء کرام کا قول مختار یہ ہے کہ 60 گز وسیع و عریض مسجد، مسجد کبیر ہے مگر اعلیٰ حضرت کا مختار یہ ہے کہ جو مسجد نہایت وسیع و عریض جس میں مثل صحراء اتصال صفوف

شرط ہے، جیسے مسجد قدس اور مسجد خوارزم ہے، ان کے علاوہ مسجدیں، مسجد صغیر ہیں.... باتفاق رائے یہ طے ہوا کہ اب مسجد نبوی اور مسجد حرام، مسجد کبیر ہو گئی ہیں کہ اعلیٰ حضرت نے جامع قدس کو مسجد کبیر مانا جس کا کل رقبہ 144000 ایک لاکھ چوالیس ہزار میٹر ہے اور مسجد نبوی اور مسجد حرام کا کل رقبہ جامع قدس کے رقبہ سے کئی گنا، زائد ہے کیونکہ مسجد حرام کا کل رقبہ 356000 تین لاکھ چھپن ہزار مربع میٹر ہے اور مسجد نبوی کا کل رقبہ 36500 تین لاکھ پینسٹھ ہزار مربع میٹر ہے تو یہ دونوں مسجدیں بدرجہ اولیٰ مسجد کبیر ہیں (واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب)۔

“(ملخصاً) (پندرہواں سالانہ فقہی سیمینار، فیصلہ: بابت مسجد نبوی اور مسجد حرام... الخ، شرعی کونسل آف انڈیا، بریلی شریف)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net